بسم اللہ الرحمن الرحیم

حاملہ بیوہ کی عدت کتنی ہے اور دوسری جگہ کب تک نکاح کر سکتی ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک عورت کے شوہر کا انتقال ہوا ہے اور وہ عورت حمل سے ہے معلوم یہ کرنا ہے کہ اس کی عدت کتنی ہوگی؟ اور اس کا دوسری جگہ نکاح کب تک کر سکتے ہیں؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں عورت کی عدت بچہ پیدا ہونے تک ہوگی، کیونکہ حاملہ کی عدت وضعِ حمل تک ہوتی ہے اور عدت گزرنے یعنی بچہ پیدا ہونے کے بعد ہی اس کا دوسری جگہ نکاح ہو سکتا ہے، عدت کے دوران نکاح حرام ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

مصدق: مفتی فضیل رضا عطاری

فتوی نمبر: Book-203

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net